52631 ـ شادى كرنے والے كے ليے جماع و ہم بسترى كے متعلق كتب كا مطالعہ كرنا

سوال

كيا شادى سے قبل جماع و ہم بسترى كے متعلق كتب كا مطالعہ كرنا جائز ہے تا كہ اسے بيوى سے ہم بسترى كے بارہ ميں علم ہو سكے، يہ علم ميں رہے كہ كتب ميں كوئى تصوير وغيرہ نہيں ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جن كتب ميں ہم بسترى و جماع كى كيفت و طريقہ بتايا گيا ہے ان كتب كا مطالعہ كرنے ميں كئى ايك موانع ہيں جن ميں سے چند ايك درج ذيل ہيں:

ـ يہ كتب آپ كى شہوت كو ابھاريں گى اور آپ كے پاس اس شہوت كو پورا كرنے كے ليے كوئى حلال طريقہ نہيں ہے، يہ ايك ايسى چيز ہے جو بعيد نہيں، اور خاص كر اس شخص كے ليے جو عقد نكاح كے بعد ابھى اپنى اپنى بيوى سے ملاقات نہيں كر سكتا.

ـ يہ كتب اكثر طور پر جماع كى ايسى حالت كى تعليم ديتى ہيں جو شاذ ہيں، اور كچھ طريقے تو فطرت و سليم الطبع كے بھى خلاف ہيں، اور كچھ ايسے بھى ہيں جو شريعت اسلاميہ كے مخالف مثلا دبر ميں وطئ و جماع.

ـ اس طرح كى حالتوں كا مطالعہ كر كے آدمى ہو سكتا ہے اپنى بيوى سے بے رغبتى كرنے لگے جو اس طرح كے افعال كو اچھے طور پر نہيں كر سكتى، اور آدمى كا دل ان حالتوں اور ايسا كرنے والوں كے ساتھ ہى اٹكا رہے.

ـ ايسى كتب كا مطالعہ كرنے والوں كى طلب مزيد بڑھے گى كہ وہ اور كتب كا مطالعہ كريں، يا كچھ وضاحت ہو تو اس طرح جن و انس ميں سے شياطين آپ كو تصاوير والى كتب كا مطالعہ كرنے كا كہيں گے تو اس طرح آپ ايك ايسے عمل كے مرتكب ہونگے جو شرعا ناجائز ہے.

ـ اس طرح كى كتب پڑھنا ان كتب كى شاپنگ كرنے كى تشجيع ہوگى، اور اس طرح يہ چيز ان كتب كى ترويج اور اس كى مزيد طبعات ميں معاونت كا باعث بنےگى.

ـ خدشہ ہے كہ يہ كتب ايسے شخص كے ہاتھ لگ جائيں گى جو حرام فعل كا ارتكاب كرے، اس ليے كہ شادى كے ليے تعليم ميں آپ كى حالت دوسروں كى حالت جيسے نہيں جن كے ہاتھ ميں يہ كتب جا سكتى ہيں.

۔ پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے ہر مرد کی فطرت میں عورت کی طرف میلان رکھا ہے، اور بیوی کے پاس جانا ان اشیاء میں شامل نہیں جن کے بارہ میں بہت ساری معلومات کی ضرورت ہوتی ہے، بلکہ طبعی طور پر ہر شخص اسے جانتا ہے، اور ا ہونے گر اس کے لیے مدد و معاونت کی ضرورت بھی پیش آئے تو اس طرح کی معلومات کے لیے عادتا قریب سے قریب شخص یا پھر مخلص شادی شدہ بھائی موجود ہیں، اس لیے ان کتب کی کوئی ضرورت نہیں.

اس کے علاوہ اور ممانعت بھی پائی جاتی ہیں، اس لیے ہماری رائے تو یہی ہے کہ آپ کے لیے ایسی کتب کا مطالعہ کرنا صحیح نہیں، اس کا معنی یہ نہیں کہ آپ شرعی یا مباح جماع کی کیفیت ہی ن لا ہ سیکھیں، بلکہ ہم نے جو بیان کیا ہے کہ صرف ان کتب کا مطالعہ کرنا منع ہے جو شریعیت اور فطرت سلیم اور ذوق سے دور رہ کر لکھی گئی ہیں.

آپ کے لیے ایسی کتب کا مطالعہ کرنا جائز ہے جس میں حیاۃ زوجیت اور جماع کے متعلق شرعی احکام اور راہنمائی و نصیحت لکھی گئی ہو اور اوپر ہم نے جو ممانعت بیان کی ہیں اس سے خالی ہو، اس میں آپ ہماری اس ویب سائٹ پر خا کا مطالعہ کریں، یہ کتاب النکاح کی فرع میں شامل ہوتی ہے.وند اور بیوی کے مابین معاشرت کے تحت سوالات کے جوابات

واللہ اعلم .